میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ ءَامَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

اتوار، 23ذی القعدۃ، 1442ھ | 04/07/2021 | نمبر: 1442/88

پریس ریلیز

نیشنل سیکیوریٹی بریفنگ سے واضح ہے کہ باجوہ-عمران حکومت کے پاس استعماری طاقتوں کی غلامی کے سوا کوئی وژن نہیں

یکم جولائی کو پارلیمنٹ ہاؤس میں جنرل باجوہ اور جنرل فیض نے سیاسی قیادت کو نیشنل سیکیوریٹی خصوصاً افغانستان کی صورتحال پر بریفنگ دی۔ آٹھ گھنٹے تک جاری رہنے والی اس بریفنگ کی میڈیا پر آنے والی تفصیلات سے واضح ہے کہ سیاسی اور فوجی قیادت امریکہ اور چین دونوں کی استعماری غلامی کیلئے ایک پیج پر ہے۔ دونوں اس بات پر متفق ہیں کہ پاکستان کی نیشنل پاور کو افغانستان میں امریکی مقاصد کیلئے استعمال کیا جائے۔ حزب التحریر اس سلسلے میں مندرجہ ذیل نکات واضح کرنا چاہتی ہے:

1) پاکستان کی افواج اور عوام اس امر کو مسترد کرتے ہیں کہ پاکستان کے مسلمانوں کی فوجی، سیاسی، سفارتی اور برادرانہ تعلقات کی طاقت کو بھاگتے صلیبی امریکہ کی کابل میں مرکزی کٹھ پتلی حکومت کو بچانے کیلئے استعمال کیا جائے، افغان مزاحمت کی جانب سے کابل کو فتح کرنے کے راستے میں روڑے اٹکائے جائیں، شرکت اقتدار کے نام پر افغان مزاحمت کو مجبور کیا جائے کہ وہ امریکی ایجنٹوں کے ساتھ شراکت کے نام پر شریعت سے دستبردار ہو جائیں اور امریکہ کیلئے کرائے کے سہولت کاروں کا رول ادا کیا جائے، کیونکہ مسلمانوں کے مقابلے میں صلیبی کفار کی مدد وحمایت صریحاً حرام اور اسلام سے غداری ہے۔

2) پاکستان کی افواج اور عوام امریکی صلیبیوں کیلئے حال ہی میں توسیع کردہ زمینی اور فضائی راستے دینے کے معاہدوں کو ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں جس کا مقصد خطے میں امریکہ کی شیطانی موجودگی کو برقرار رکھنا اور امریکہ کو Over The Horizon صلاحیتیں مہیا کرنا ہے تاکہ وہ فضائی قوت کی مدد سے افغان جہاد کو کابل اور دیگر کلیدی اسٹریٹیجک مقامات پر قبضے سے روک سکیں۔ اسی طرح پاکستان کے عوام اور افواج صلیبی امریکہ کے ساتھ "تعاون" جاری رکھنے کی سیاسی و فوجی قیادت کی پالیسیوں کو یکسر مسترد کرتے ہیں۔

3) پاکستان کے مسلمان، پاکستان اور افغانستان کے مسلمانوں کے تاریخی برادرانہ رشتوں میں دراڑ ڈالنے، عوامی روابط کم کرنے اور قوم پرستانہ رجحانات بڑھانے کیلئے امریکی ایماء پر بارڈر پر باڑ لگانے (فینسنگ) کے عمل کو مسترد کرتے ہیں اور طورخم وچمن بارڈر کراسنگ پر نقل و حرکت کو محدود کرنے کی کوششوں کی مذمت کرتے ہیں۔ دونوں ممالک کے مسلمان ایک خدا، ایک رسول ﷺ اور ایک کلمہ پر ایمان رکھتے ہیں اور امریکی ایجنٹ حکمرانوں کی پالیسیوں کے باعث آپسی تلخیوں کے محرکات کو بخوبی سمجھتے ہیں۔

اے افواج پاکستان اور پاکستان کے مسلمانو! باجوہ-عمران حکومت کے پاس سوائے امریکہ اور چین جیسے اسلام دشمن قوتوں کے سامنے جھکنے کے اپنا کوئی سیاسی وژن نہیں۔ افغان مسلمانوں کی سیاسی و فوجی مدد کے ذریعے آپ پہلے سوویت سپر پاور کو گرا چکے ہیں، اور اس بار افغان مزاحمت نے اپنے ایمانی جذبے سے بغیر کسی ائیر ڈیفنس اور معمولی اسلحے سے 42 ممالک کی افواج کو شکست دے دی ہے۔ کیا یہ امر یہ ثابت کرنے کیلئے کافی نہیں کہ ہمارا مسئلہ فوجی قوت، معیشت یا وسائل کی کمی نہیں بلکہ ہم پر مسلط یہ ایجنٹ حکمران ہیں جن کے پاس کوئی آزاد ایجنڈا نہیں۔ امریکہ ہماری طاقت کے بل بوتے پر اس خطے میں اپنا ایجنڈا نافذ کررہا ہے، تو کیا امر ہمیں اس ایجنڈے پر عمل پیرا ہونے سے مانع ہے کہ ہم اپنی طاقت سے امریکی ایجنڈے کی تکمیل کے بجائے افغانستان اور وسطی ایشیا کو پاکستان کے ساتھ جوڑ کر ایک خلافت قائم کریں۔ ایک ایسی ریاست جو دنیا میں دوبارہ اسلام کی حاکمیت کا احیاء کرے گی اور یوریشیا سے دیگر طاقتوں کو بے دخل کرے گی۔ خلافت اس خطے کو ایک ریاست کی اتھارٹی تلے متحد کرے گی۔ پاکستان کی زراعت اس ریاست کی خوراک کی ضرورت پورا کرے گی، کیسپین سمندر کے توانائی کے ذخائر اس ریاست کی انرجی ضروریات کو پورا کریں گے اور سلطنتوں کے قبرستان میں برطانیہ، سویت یونین اور امریکی سلطنتوں کی قبریں اور پاکستان کی فوجی قوت اور نیوکلیئر طاقت اس ریاست کے تحفظ کو یقینی بنائیں گی۔ تو اے اہل قوت! آگے بڑھیں اور اسلام کے احکامات پر مبنی اس سیاسی وژن کی تکمیل کے لیے اپنی نصرۃ فراہم کریں۔

﴿وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ﴾

«اور خدا اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے» (سورہ یوسف، 12:21)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس